سوال

(802) بیوہ دورانِ عدت گھر سے باہر نکلنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کے لیے شوہر کی عدت وفات میں گھر سے باہر نکلنے کا کیا حکم ہے؟ کیا وہ کوئی درس وغیرہ سننے کے لیے گھر سے باہر چلی جائے، تاکہ اس کا یہ غم کسی قدر کم ہوجائے؟ کیونکہ یہ گھر میں ہر وقت شوہر کا تذکرہ کرتی رہتی ہے، اور ہوسکتا ہے کہ وہ اس طرح تقدیر پر عدم رضا کا شکار ہوجائے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں یہ جائز ہے، بشرطیکہ رات اپنے گھر میں گزارے۔ حضرت عمر، زید بن ثابت، اور ابن مسعود رضی اللہ عنہم کا یہی مذہب ہے۔ ابن ابی شیبہ میں مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس عورت کو جس کا خاوند فوت ہوجاتا اجازت دیتے تھے کہ دن کی روشنی میں اپنے اہل کے ہاں چلی جایا کرے۔

اور مصنف عبدالرزاق میں ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی بیٹی کا شوہر فوت ہوگیا تو وہ دن کی روشنی میں اپنے والد سے ملنے کے لیے آ جایا کرتی تھیں، اور جب رات ہوجاتی تو وہ انہیں حکم دیتے کہ اپنے گھر چلی جائے۔ (مصنف عبدالرزاق: 31/7، حدیث: 12064۔) مصنف عبدالرزاق ہی میں ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ان عورتوں کو جن کے شوہر وفات پاگئے ہوتے اور وہ اکیلے بیٹھنے سے پریشان ہوتیں، اجازت دیتے تھے کہ وہ کسی ایک کے گھر میں اکٹھی ہوجایا کریں، حتیٰ کہ جب رات ہوجاتی تو ہر ایک سونے کے لیے اپنے گھر چلی جاتی تھی۔ (مصنف عبدالرزاق: 32/7، حدیث: 12068۔)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 572

محدث فتویٰ